

نام : فاطمہ تحسین

پرچہ : اردو

رول نمبر : 240402

حصہ انتہائی

سول نمبر ۱

خلاصہ

حوالہ مستقیم :

مکتبہ کا نام : غلام عباس

سبق کا عنوان : اور نوٹ

خلاصہ :

افسانہ "اور نوٹ" دراصل ظاہری اور اعلیٰ

حیثیت سے تفاوت کی کہانی ہے۔ اس کا مرکزی کردار

ایک خوش پوش پوتوں نوجوان ہے جس کے بال شکستہ سیوے

موتھیں ہارکے، سر پر سبز فلیٹ ہیٹ اور سفید سلک

کا کلو بند پہنا ہوا تھا۔ وہ ایک باغ کوٹ کی جیب میں

اور دوسرے میں بیدی جھڑی گھماتا ہوا حال روڈ پر

پہنچا۔ بھرپور جاڑے کا زمانہ تھا لیکن اس نوجوان

پر اس کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا تھا۔ اس کے طور

اطوار اس طرح کے تھے کہ تاکہ اور فکسی والے اس سے

پاس آ کر رہتے اور یہ نوجوان انھیں ٹوپیٹک پو کہہ کر

رحمت کر دیتا۔ وہ جیب سے رومال نکال کر بار بار چہرہ

پر پھیرتا ہے تاکہ آگ سمجھ کر دھجھکے ہوئے صاف ہو جائے۔

چلتے چلتے وہ ایک بیسٹ سے پاس آ پیا اور بیسٹ لیا۔ اس کی
 توہم کرنے والے سر بیسٹ سے لباس پر مزبور تھی۔ اس نے
 خود ایک اور کورٹ پہن رکھا تھا جو سر بڑی لمبا رت سے
 سلا ہو تھا۔ ایک لڑکا پان بیسٹ کا صندوقچہ گلے میں
 ڈالے سامنے سے گزرا۔ نوجوان نے اس ایلک آؤٹس آؤٹ
 کر سگریٹ خریدی اور اس سے کش لگانے لگا۔ اور پھر
 میٹر لٹفٹ کرتا ہوا ریسٹورنٹ کے باہر سے گزرا۔ جہاں آؤٹس
 بیچ رہا تھا۔ راتے میں ایک بل اسٹال پڑا۔ بھو ایک قالین کی
 دکان میں قالین دیکھنے لگا، اس سے کوش میں مضرتی رنگ
 کا آؤٹ لگا لگا ب لگا ہوا تھا جسے وہ ٹھیک کر رہا تھا۔

وہ اسی صحت حالیہ میں مشغول تھا کہ نا ہوا
 جا رہا تھا کہ ایک لاری بگولے کی طرح اسے روندی ہوئی
 چلی گئی۔ نوجوان کو جب ہسپتال لے جایا گیا تو آخری کچے
 ساسیوں باقی تھی۔ اسے اوپر مشین روم میں لے جایا گیا۔
 سرجن اور نرسوں نے اپنے بصرے کو سر جلی کے نقاب سے دکھایا
 لیا اور اس نے کپڑے اتارنا لگے۔ سب سے پہلے سفیر شلک کا
 کلو بند اتار دیا جس سے نیچے نکلائی اور کارنو لیا سرے سے قمیص
 کی نہ تھا۔ کورٹ سے نیچے ایک لوشیدہ اوئی سویٹر اور میل کپڑا
 بنیان تھا۔ جسم پر میل کی تیس تھوٹی تھی۔ ہاتھوں کی یہ حالت
 تھی کہ ہن اور کسموڈ غائب تھے۔ ہاتھوں کو پیپٹی کی بجائے
 پیرانی دھجی سے باندھا لیا تھا۔ دونوں ہاتھوں پر سے کیرا سک
 کیا۔ ہوت پرانے پھرنے سے باوجود، چمک رہے تھے میں ایک
 جراب دوسرے جراب سے مختلف تھی اور دونوں جرابیں بھی تھیں
 تھی جن سے نوجوان کی ابریاں نظر آ رہی تھیں۔

اس کا جسم سٹک سرکاری میز پر بے جان پڑا تھا
 اس کا چہرہ جو پہلے پھٹ کی سخت کپڑے انزار نے میں دیوار
 کی طرف سرگیا جو کہ اپنے ہم جنسوں سے آنکھیں جرا رہا
 تھا۔

اسے آؤٹ کورٹ سے مختلف جیبوں سے سیاہ لٹکا
 ایک رومال، ساڑھے چھ آؤٹ، بجا ہوا آؤٹ دھا سگریٹ، ایک
 چھوٹی سی ڈاکری، نئے کرا مو فون، ریٹارڈوں کی مابانہ
 فیرست اور کچھ اشتہا ہر امد سونے۔ اس کی بیدی بھڑکی تھی

سوال نمبر 2

مکالمہ نمبر 1

دو طلبہ علموں کے درمیان احترام استاد

پیر محترم

(علی اور عمر تم جماعت ہے۔ دالان میں دو طلبہ علموں کی لڑائی ہو رہی تھی۔ بڑھاپو بھائی انھیں لڑنے سے منع کر رہے تھے۔ ایک طالب علم انہما سے لپٹا لی سے پیش آتا ہے)

علی : عمر! دیکھ رہے ہو کہ ایک عظیم ہستی سے لڑنا ادنیٰ رویہ برتنا جا رہا ہے۔

عمر : علی! یہ کوئی نئی بات نہیں۔ آج ہمارے معاشرے سے استاذہ کا احترام اٹھ چکا ہے۔

علی : دیکھو! یہ کوئی طریقہ تو نہیں ہے استاد سے گفتگو کرنے کا۔ باادب باعظیم ہمارے ادب ہے نصیب نے مصداق یہ طلبہ کیا حامل کر رہے۔

عمر : استاد کی ہے ادبی کرنے والوں کو عیوں نے آنکھ دھس لی اٹھاتے دیکھا ہے۔

علی : استاد تو وہ ہستی ہے جس سے نیا معاشرہ تشکیل پاتا ہے

عمر : استاد کا توجہ مقدس پیش ہے کہ جس سے متعلق ضروریات علمی و علمی (علم) نے فرمایا:

بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا

علی : کہتے ہیں کہ کسی زمانے میں استاد کا بیعت احترام کیا جاتا تھا۔ بڑے بڑے بادشاہ اور

شہزادے اپنے استادوں سے جوتے سیدھا
لیا کرتے تھے۔

عمر : شاعر مشرق علامہ اقبال بھی اپنے استاد کا بڑا
احترام کیا کرتے تھے اور قدر کی نگاہ سے
دیکھتے تھے۔

علی : استاد ہمیں لکھنا پڑھنا ہی نہیں سکھاتے بلکہ زندگی
کو سمجھنے کا شعور بھی دیتا ہے۔
عمر : استاد ہمیں اچھے اخلاق سکھاتے اور اچھے انسان
بناتے ہیں۔

علی : اکبر انہ آبادی کا شعر ہے۔

ۛ
کلاس نو نظامی سکھاتے ہیں
گرمی، آرمی، ہٹے ہیں

عمر : استاد تو وہ سنتی ہوئی ہے جو اپنے سینے میں چھپا
عظیم طالب علموں سے حوالے کرتا ہے

علی : آفریہارے پاں استاد کا احترام کیوں ہم سب تلیے
عمر : اس کی قیمت سے، وئیات ہے۔ ناجائز دولت
نااہل لوگوں کا بڑے بڑے علموں پر فائز
ہو جانا، حین سے دوری اور مادہ پرستی وغیرہ

اسی کی جفراہم و جو یا شہ ہے۔

علی : بس اخلاقیات سے نوجوانوں کو نقل دے
اور انہیں احترام استاد کی یقین دے۔

عمر : آہیں

(وقفہ سے اختتام کی لہٹی بخٹی ہے اور دونوں اپنی
جھانٹوں کی طرف چل پڑے ہیں۔)